منسٹری آف نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن
حکومت پاکستان

یونیسف
ہر بچے کے لئے

NATIONAL COMMAND & OPERATION CENTRE
UNITED WE FIGHT – COVID 19

عالمی ادارہِ صحت

توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات
حکومت پاکستان

کووڈ-19 ویکسینیشن برائے اطفال

معلومات برائے والدین / صحت کے ماہرین و ہیلتھ ورکرز

ای پی آئی، نیشنل کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (این سی او سی) کی ہدایات کی روشنی میں پانچ تا بارہ سال سے کم عمر کے بچوں کی کورونا ویکسینیشن کا آغاز کر رہا ہے۔

ذیل میں کورونا ویکسینیشن برائے اطفال سے متعلق معلومات درج ہیں۔

مزید معلومات کے لیے
صحت تحفظ
HELPLINE
1166
پر رابطہ کریں

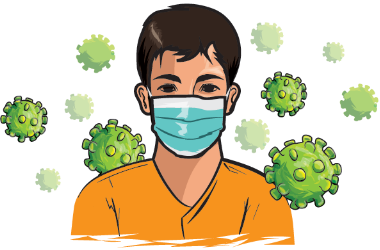

۱. کورونا انفیکشن سے کس کو خطرہ ہے؟

کورونا وائرس کسی بھی شخص کو متاثر کر سکتا ہے۔ کچھ بچوں اور نوجوانوں کو زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے خاص طور پر جنہیں پہلے سے بیماریاں ہیں، جیسے کہ ذیابیطس، کینسر، دل کے سنگین مسائل، سینے کی شکایت، دمہ، گردے یا جگر کی بیماری، کم قوت مدافعت، اعضاء کی پیوند کاری، اعصابی بیماریاں، ڈاؤن سنڈروم یا مرگی وغیرہ۔

۲. کورونا وائرس کی حفاظتی ویکسین لگوانا کیوں ضروری ہے؟

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کے ابتدائی مہینوں میں آپ نے سنا ہوگا کہ بچوں کو اس بیماری کے لگنے کا امکان کم ہے۔ تاہم، بچوں کو کورونا وائرس سے خطرناک بیماری کا سامنا ہو سکتا ہے۔ حالیہ مہینوں کے دوران، ہسپتالوں میں کورونا سے متاثرہ مریضوں کے داخلوں کی شرح میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ کورونا کے خلاف حفاظتی ٹیکے لگوانا بچوں کی وائرس سے حفاظت کا بہترین طریقہ ہے۔ ہر عمر کے لوگ وائرس پھیلانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں اور بچوں کو ویکسین لگوانے سے خاندان، اسکولوں اور دیگر علاقوں میں وائرس کے پھیلاؤ کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

۳. حالیہ مہم کے دوران کس عمر تک کے بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں گے؟

اس مہم کے دوران 5 تا 12 سال سے کم عمر کے بچوں کو کورونا وائرس کے خلاف حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں گے۔

۴. کن لوگوں کو فائزر کی بائیو این ٹیک ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

- 5 سال سے کم اور 12 سال سے زائد عمر کے بچے۔
- ایسے افراد جنہیں ویکسینیشن کے وقت بہت تیز بخار ہے (وہ صحت یاب ہونے کے بعد کسی بھی وقت ویکسی نیشن کرا سکتے ہیں)۔
- ایسے افراد جنہیں ویکسینیشن کے وقت فعال کورونا انفیکشن ہے۔
- جن لوگوں میں کورونا انفیکشن کی ہلکی علامات موجود ہیں وہ سماجی دوری کی مطلوبہ مدت گزارنے کے بعد ویکسین لگوا سکتے ہیں۔
- جبکہ وہ افراد جنہیں شدید انفیکشن ہے وہ اپنی حالت بہتر ہونے کے بعد ویکسین لگوا سکتے ہیں۔

۵. کیا کورونا وائرس ویکسین کی خوراک 5 تا 12 سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے وہی ہے جو بالغوں کے لیے ہے؟

5 تا 12 سال سے کم عمر کے بچوں کو دی جانے والی کورونا وائرس کی ویکسین کی خوراک بالغوں کو دی جانے والی خوراک کا ایک تہائی حصہ ہوتی ہے۔ یہ وہ خوراک ہے جس کا کلینیکل ٹرائل میں تجربہ کیا گیا ہے اور اسے 5 تا 12 سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے محفوظ اور موثر پایا گیا ہے۔

۶. موجودہ کورونا وائرس ویکسین بچوں کو کس طرح دی جائے گی؟

کورونا وائرس کے خلاف ویکسین بازو کے اوپر والے پٹھے/حصے میں ٹیکے کے ذریعے دی جائے گی۔ اسے کسی بھی بازو میں لگایا جا سکتا ہے۔

۷. بچوں کو کون سی کورونا وائرس ویکسین دی جائے گی؟

بچوں کو فائزر کی بائیو این ٹیک ویکسین دی جائے گی جس کی دو خوراکیں کم از کم 28 دنوں کے وقفے سے دی جائیں گی۔

۸. کیا پاکستان میں اس وقت دستیاب ویکسین تصدیق شدہ ہے؟

جی ہاں، وہ تمام ویکسین جو پاکستان میں استعمال کی جا رہی ہیں ان کی منظوری ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (DRAP) نے دی ہے اور یہ ڈبلیو ایچ او کی ہنگامی استعمال کی فہرست (EUL) میں بھی شامل ہیں۔

۹. کورونا وائرس ویکسین کی قیمت/لاگت کیا ہے؟

اس وقت پانچ تا بارہ سال سے کم عمر بچوں کو حکومتِ پاکستان کی جانب سے یہ ویکسین مفت فراہم کی جا رہی ہے۔

۱۰. کیا اس ویکسین کے صحت پر کوئی ممکنہ مضر اثرات بھی ہوسکتے ہیں؟

اب تک رپورٹ کیے گئے ممکنہ مضر اثرات ہلکی نوعیت کے اور وقتی ہیں جیسا کہ عام طور پر کسی بھی ویکسینیشن کے بعد محسوس ہوتے ہیں۔ انجکشن کی جگہ پر درد، سوجن اور سرخی نمودار ہوسکتی ہے اور بچوں کو کپکپاہٹ، تھکاوٹ، سر درد، پٹھوں میں درد، اور متلی محسوس ہوسکتی ہے۔ پیراسیٹامول (ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق) اور باقاعدگی سے پانی پینے سے بچوں کی صحت میں بہتری محسوس ہوسکتی ہے۔ بچوں کو 2 سے 3 دن تک بخار محسوس ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے، یہ ویکسین کا اثر ہوسکتا ہے۔

۱۱. اگر کسی بچے کو پہلے ہی کورونا انفیکشن ہو گیا ہو، تو کیا اسے حفاظتی ٹیکہ لگوانا چاہیے؟

جی ہاں۔ اگر کسی بچے کو پہلے سے کورونا انفیکشن ہوا ہو، اسے بھی ویکسین لگائی جاسکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ویکسین دوبارہ کورونا انفیکشن کے خطرے کو کم کر کے اضافی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ بچے کا ٹیسٹ مثبت آنے کے 12 ہفتوں کے بعد ویکسین لگوائی جاسکتی ہے۔

۱۲. کیا کورونا وائرس کی ویکسین بچوں کے لیے محفوظ ہے؟

جی ہاں۔ بچوں کو کورونا وائرس کے خلاف ویکسین لگانے کی تجویز دینے سے پہلے سائنس دانوں نے ہزاروں بچوں پر ویکسین کے کلینیکل ٹرائلز کیے تھے، تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ ویکسین بچوں کے لیے محفوظ اور موثر ہے۔

5 تا 12 سال سے کم عمر کے لاکھوں بچوں کو ویکسین دی جا چکی ہے۔ اس کے محفوظ ہونے کی مسلسل نگرانی سے پتہ چلا ہے کہ کورونا انفیکشن کے اب تک معلوم ہونے والے خطرات اور پیچیدگیاں، ویکسین سے ممکنہ طور پر ہونے والے چند، منفی ردعمل کے مقابلے میں کہیں زیادہ خطرناک ہیں۔

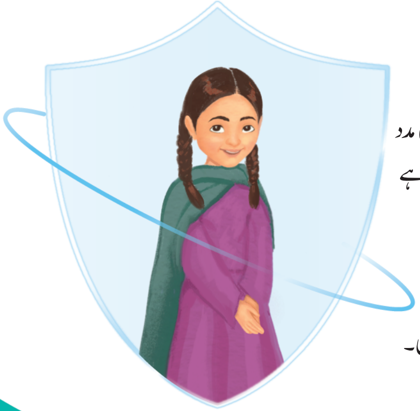

۱۳. کیا ویکسین بچے کی حفاظت کرے گی؟

کورونا کی ویکسین سے کورونا انفیکشن کے امکانات کم ہو جائیں گے۔ بچے کو ویکسین کی مدد سے تحفظ حاصل کرنے میں چند ہفتے لگ سکتے ہیں۔ پہلی خوراک اچھی حفاظت دیتی ہے جبکہ دوسری خوراک وائرس کے خلاف دیرپا تحفظ فراہم کرتی ہے۔

تمام ادویات کی طرح، کوئی بھی ویکسین مکمل طور پر کارآمد نہیں ہوسکتی۔ کچھ بچوں کو ویکسین لگوانے کے باوجود بھی کورونا انفیکشن ہو سکتا ہے، لیکن اس کی شدت کم ہو گی۔

۱۴. کیا کورونا وائرس کے خلاف ویکسین شدہ افراد کو دوبارہ انفیکشن ہو سکتا ہے؟

تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ کورونا وائرس کے خلاف کئی ویکسینز اعلیٰ افادیت کی حامل ہیں، مگر دیگر تمام ویکسینز کی طرح، کورونا وائرس کے حفاظتی ٹیکے بھی ویکسین شدہ افراد میں انفیکشن کو 100 فی صد تک نہیں روک سکتے۔ تاہم، ویکسین شدید بیماری کے خطرے کو کم کر کے بیماری سے مؤثر طریقے سے حفاظت کرتی ہے۔

۱۵. کیا کسی بچے کو ویکسین سے کورونا انفیکشن ہو سکتا ہے؟

کسی بچے کو ویکسین سے کورونا انفیکشن نہیں ہو سکتا لیکن ممکن ہے کہ انفیکشن پہلے ہی ہو چکا ہو مگر اس کی علامات ویکسینیشن کے بعد ظاہر ہوں۔

۱۶. پہلی خوراک کے بعد کیا کرنا چاہیے؟

ویکسین کی پہلی خوراک کے بعد آپ کو کم از کم 28 دنوں کے بعد دوسری خوراک دی جائے گی۔ کورونا وائرس کے خلاف بہترین اور دیرپا تحفظ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ دوسری خوراک ضرور لگوائیں۔

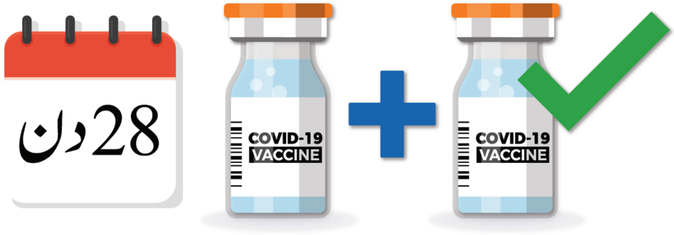

۱۷. کیا یہ مہم پورے ملک میں چلائی جا رہی ہے؟

نہیں، پہلے مرحلے میں مہم پنجاب، سندھ کے منتخب اضلاع اور اسلام آباد میں چلائی جائے گی، جہاں اس وقت بیماری کا پھیلاؤ زیادہ ہے۔

۱۸. بچوں کو حفاظتی ٹیکے کیوں لگوائے جائیں؟

کورونا انفیکشن سے بچے شدید بیمار ہو سکتے ہیں اور بعض اوقات انہیں ہسپتال میں داخل کرانا پڑ سکتا ہے۔ کورونا انفیکشن کے خلاف ویکسینیشن کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے بچوں کو بیماری کے شدید ترین اثرات سے تحفظ ملتا ہے۔

۱۹. میں اپنے بچے کو ویکسین کہاں سے لگوا سکتا ہوں؟

بچوں کو حفاظتی ٹیکے حالیہ مہم کے دوران صحت کے مراکز، عارضی ویکسینیشن سینٹر، اسکولوں اور مدارس میں لگائے جائیں گے۔

۲۰. کیا ویکسینیشن کے بعد بھی بچے کو کورونا وائرس کے خلاف حفاظتی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے؟

ویکسینیشن کے بعد بھی ماسک سے منہ اور ناک کو ڈھانپ کر رکھنا چاہیے۔

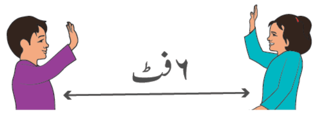

جتنا ممکن ہو سماجی فاصلے کا خیال رکھیں

کھڑکیاں کھول کر رکھیں تاکہ تازہ ہوا کا گزر ہوتا رہے۔

اپنے ہاتھوں کو باقاعدگی سے دھوئیں